beat asthma

آپ کا گھر اور آپ کے بچے کی صحت

- ✓ *کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کے گھر کے اندر کا ماحول درحقیقت آپ کے بچے کے دمہ پر باہر کے ماحول سے زیادہ اثر ڈال سکتا ہے؟*
- ✓ *کیا آپ کے گھر میں مستقل طور پر مولڈ (کائی) اور نمی موجود رہتی ہے جو آپ کے بچے کے دمہ کو متاثر کر سکتی ہے؟*

اس بات کو تسلیم کرنا اہم ہے کہ آپ کے گھر کا ماحول آپ کے بچے کے دمہ کو متاثر کر رہا ہے، لیکن یہ اسے بہتر بنانے کے لئے محض پہلا قدم ہے۔ تبدیلی لانے کے لئے بہت سارے اقدامات پر عمل کرنے کی ضرورت ہے جن میں آپ کے بچے کے ہیلتھ کیئر کے ماہرین اور سوشل ہاؤسنگ ایسوسی ایشن کی شمولیت ضروری ہوگی۔ یہ سیدھے سادھے نہیں ہوتے اور اکثر پریشان کن ہو سکتے ہیں۔

برائے مہربانی ان سے دل برداشتہ نہ ہوں۔ میں اس سے گزر چکا ہوں، اور امید ہے کہ میں یہ سب کچھ کم مشکل لگنے میں مدد کر سکتا ہوں۔

میں نے ان اقدامات کا ایک خلاصہ ترتیب دیا ہے جنہیں اٹھانے سے آپ اپنے گھر کے ماحول کو بدل سکتے ہیں۔ میں نے متعلقہ قوانین پر تحقیق کرکے انہیں ایک آسان فہم زبان میں لکھا ہے۔

میں نے قانون سازی کے مبہم اسکرپٹس کے آسان فہم ورژنز ڈھونڈنے کی انتھک کوشش کی ہے، جن پر میں نے تحقیق کی ہے لیکن وہ سرے سے وجود ہی نہیں رکھتے۔ اگر آپ خود یہ قوانین دیکھنا چاہتے ہیں، تو بہتر ہے کہ متعلقہ چیز کو منتخب کریں اور سرچ انجن کے ذریعے ایک تسلیم شدہ ویب سائٹ تلاش کریں جو اسے سادہ انگریزی میں بیان کرنے کے قابل ہو جسے آپ سمجھ سکیں۔ سیٹیزن ایڈوائس سروس وزٹ کرنے کے لئے ایک بہت ہی اچھی ویب سائٹ ہے۔ /https://www.citizensadvice.org.uk/housing

یہ صفحات بنیادی طور پر سوشل ہاؤسنگ میں رہنے والے خاندانوں پر لاگو ہوں گے اور نجی طور پر کرائے پر دی گئی رہائش گاہوں پر لاگو ہوں گے کیونکہ نجی مالکان کی **دیکھ بھال کا فرض** ہے کہ وہ یقینی بنائیں کہ آپ کی پراپرٹی (گھر) مخصوص معیارات پر پورا اترتی ہے اور ہاؤسنگ ایکٹ 2004 کے تحت آپ یا آپ کے خاندان کی صحت کے لیے خطرہ نہیں بنتی۔ http://www.legislation.gov.uk/ukpga/2004/34/notes/contents

- ✓ *کیا آپ کو لگتا ہے کہ آپ کا مالک مکان آپ کے بچے کی صحت کو سنجیدگی سے نہیں لے رہا ہے؟ اپنے کنسلٹنٹس سے خطوط موصول ہونے کے بعد بھی۔*
- ✓ *کیا آپ کے گھر میں مستقل طور پر مولڈ (کائی) اور نمی موجود رہتی ہے جو آپ کا مالک مکان مطلوبہ معیار کے مطابق ٹھیک نہیں کرتا؟ یا بالکل بھی ٹھیک نہیں کرتا؟*

میں آپ کے مالک مکان کو آپ کی بات سننے اور پالیسی اور قانون سازی میں کچھ لنکس شامل کرنے کا طریقہ آپ کو بتانے جا رہا ہوں جو رابطہ کرتے وقت آپ کو مدد فراہم کریں گے۔

سب سے پہلے: ہر چیز درج کرنے کے لئے ڈائری رکھیں! میں جانتا ہوں کہ زندگی مصروف ہے اور معلومات کو ڈائری میں درج کرنے کے لیے وقت نکالنا مشکل ہو سکتا ہے، لیکن یقین کریں کہ یہ رائگاں نہیں جائے گا۔

اگر آپ کو مسلسل نظر انداز کیا جا رہا ہے اور آپ کے گھر کے مسائل حل نہیں ہو رہے ہیں اور آپ کے بچے کی صحت اب بھی خراب ہے یا آپ کو یقین ہے کہ آپ کے گھر کا ماحول آپ کے بچے کے دمہ پر اثر انداز ہو رہا ہے تو:

اپنے بچے کے جی پی، کنسلٹنٹ، سپیشلسٹ، ریسپیریٹری نرس سے بات کریں - پوچھیں کہ کیا وہ آپ کے مالک مکان کو خط بھیجیں گے۔

سٹیزن ایڈوائس سروس سے رابطہ کریں 03444 111 444۔ اپنے خدشات کے بارے میں کسی سے بات کرنے کے لیے اپوائنٹمنٹ بنائیں۔ اپنے بچے کے دمے کو شوگر کوٹ نہ کریں یعنی اس کے لئے بہانے نہ تراشیں۔ یہ ممکنہ طور پر ایک جان لیوا عارضہ ہے؛ اسے نظرانداز نہیں کرنا چاہیئے۔

اپنے مقامی ایم پی سے رابطہ کریں - ان کا بھی اپنے حلقے کے لوگوں کی دیکھ بھال کا فرض ہے۔ - میرا مقامی ایم پی لاجواب رہا/رہی ہے اور اب بھی ہے۔

سٹیزن ایڈوائس اور ایم پی کی مدد سے، اپنے مالک مکان کو شکایات کرنے کے طریقہ کار کو سمجھیں۔ یہ اپنی آواز کی شنوائی کروانے کا پہلا قدم ہے۔ ایسا کرنے سے آپ کا ہاؤسنگ آفیسر اور مرمت کی ٹیم بائی پاس ہوجائیں گے اور یہ عملے کے ایک سینئر ممبر کے پاس جائے گا جسے اب شکایات کے طریقہ کار سے گزرنا ہوگا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ آپ کا گھر آپ کے بچے کے رہنے کے لیے موزوں ہے۔

آپ کے مالک مکان کو جواب دینے کے لئے 10 دن دئے جائیں گے۔ انہیں اس سے زیادہ وقت نہ دیں۔

اپنے مالک مکان سے ریسپانس ملنے پر سیٹیزنز ایڈوائس کو مطلع کریں اور اپنے MP کو ای میل بھیجیں (اگر آپ نے ان سے رابطہ کیا ہو)۔ اپنی ڈائری میں تاریخ، وقت اور اپنے ساتھ رابطہ کرنے والے کا نام اور ان سے ملنے والا ریسپانس درج کر دیں۔ پورا کاغذی ریکارڈ رکھیں۔ مطالبہ کریں کہ ہر چیز آپ کو تحریر کی شکل میں آپ کے گھر کے پتے یا ای میل پر بھیجا جائے۔

ہاؤسنگ ایکٹ مجریہ 2014، ایکولیٹی ایکٹ مجریہ 2010 کے تحت آپ کو تحفظ حاصل ہے، خاص طور پر اگر آپ کے بچے کو ڈس ایبیلیٹی الاؤنس مل رہا ہے۔
https://www.equalityhumanrights.com/en/search?text=housing&f[0]=search_api_aggregation_3%3A33

اپنے حقوق جانیں، اپنے بچے کے دمہ کو پہچانیں، جتنا زیادہ آپ جانیں گے آپ کے لیے اتنا زیادہ بہتر ہوگا۔ جن لوگوں سے آپ بات چیت کر رہے ہوتے ہیں وہ دمہ کی شدت کو نہیں جانتے اور نہ ہی سمجھتے ہیں۔

ہو سکتا ہے آپ کو اپنی شکایت کے سلسلے میں مزید تگ و دو نہ کرنی پڑے کیونکہ امید ہے کہ آپ کا مالک مکان یہ یقینی بنانے کے لئے کوئی پلان ترتیب دے گا کہ آپ کے بچے کے رہنے کے لیے آپ کا گھر ایک معقول معیار کے مطابق ہو اور آپ کے بچے کی صحت کو لاحق تمام خطرات یا رسکس سے بروقت نمٹا جائے۔

اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ کے مالک مکان کی آگاہی میں کمی اور آپ کے حالات کو نہ سمجھنے کی وجہ سے آپ کو نظر انداز کیا جا رہا ہے یا آپ کی بات کو پس پشت ڈالا جا رہا ہے تو حوصلہ نہ ہاریں۔ اپنے ایم پی، سٹیزنز ایڈوائس کے ساتھ رابطے میں رہیں اور اگر ضرورت پڑے تو سیٹیزنز ایڈوائس سے مشورہ لیں کہ وہ کسی وکیل کی سفارش کریں جو آپ کو ماہرانہ مشورہ دے سکے۔

اگر آپ اپنے مالک مکان کی طرف سے ملنے والے مشورے یا شروع کروائے گئے کام سے خوش نہیں ہیں تو آپ اپنے طور پر کسی ماہر سے مشورہ کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اپنے گھر کے مسائل کم کرنے کے لئے کسی ماہر کی خدمات حاصل کرنے کے لئے اپنے گھر آنے کی دعوت دیتے ہیں تو اس کے لئے آپ کو اپنے مالک مکان سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے۔

ہمیں دمہ میں مبتلا بچوں کے والدین/کیئررز کے طور پر جہاں ممکن ہو آگاہی پیدا کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ ہمیں چلتا نہ کیا جا سکے اور ہمارے بچے محفوظ اور صحت مند رہیں۔ اور ان میں ہاؤسنگ ایسوسی ایشنز بھی شامل ہیں۔ ان اداروں کو کوئی اندازہ نہیں ہے اور انہیں آگاہی کی بھی ضرورت ہے اور میں محسوس کرتا ہوں کہ ہمیں اپنے بچوں کے حق کے لئے آواز اٹھانے والوں کے طور پر ہمیں ہار نہیں ماننی چاہیئے اور اس بات کو تسلیم کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ جو کچھ بھی ہمیں بتایا جاتا ہے وہ صحیح ہے، اور جو فیصلے بھی کیے جا رہے ہوں ان کو چیلنج کرنا چاہیئے۔

ہار مت مانیں۔ میں اس بات کی زندہ مثال ہوں کہ آواز سنی جا سکتی ہے اور اس بات کو یقینی بنانے میں فرق پیدا کر سکتی ہے کہ سوشل لینڈلارڈز درست گائیڈلائنز، پالیسی اور قوانین پر عمل کریں جو ہم سب کو بطور فرد محفوظ رکھنے کے لیے بنائی گئی ہیں۔

کچھ اضافی گائیڈلائنز، پالیسی اور قوانین کے کچھ لنکس

https://www.gov.uk/housing-association-homes/standard-of-your-home

https://www.citizensadvice.org.uk/housing/repairs-in-rented-housing/disrepair-what-are-your-options-if-you-are-a-social-housing-tenant/disrepair-what-are-the-landlord-s-/responsibilities

https://www.equalityhumanrights.com/en/inquiries-and-investigations/inquiry-housing-disabled-people

http://www.legislation.gov.uk/ukpga/1985/70/section/11

https://www.gov.uk/government/uploads/system/uploads/attachment_data/file/7853/safetyratingsystem.pdf

https://www.gov.uk/government/uploads/system/uploads/attachment_data/file/7812/138355.pdf

/https://www.citizensadvice.org.uk/about-us/how-we-provide-advice/advice

http://www.dampdetectives.co.uk/areas/ian-blaikie-and-kristine-reilly/?q=TD15